

ولادیت ناگزیر

سرینگر

بفتہ
روزہ



اللہ کی ولادت موسین اور متین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف بھال لاتا ہے

جلد: 1 ★ شمارہ: 10 ★ تاریخ: 14 ستمبر 2015 تا 21 ستمبر 2015 ★ قیمت: 5 روپے



5



6



انصار اللہ یمن کوں ہیں

اوران کے لیا مقاصد ہیں؟



6

محظیوں سے خبر درد کرتے ہوئے، ملکی اور گروہی اختلافات سے بالآخر اک دین کے بیانی اصولوں کی پہنچاپے احتجاج کو فروغ دیتے گی غلط تہام شروعی اقدامات کیں۔ جماعت اسلامی، مانعی کی طرح ایسی تمام احادیث کو سفشوں کے لیے تحسیل اخلاقی اخراج کرنے کی وجہ سے اور ایجاد اخلاقی اسلامی اکیل سب سے پہلی ہوئی یا درج مضمون و مردوں کی نئے نیک چاری و مددی ہے گا۔ جماعت اسلامی اپنی کائنات و امتیزی ریاست، مجوس و شیری مسلم اکثریت کو دراواڑ مسلمانوں کی دینی ثناشت کے خلاف ملی می باتے و دلیل ساز بھلے اپنی پھری تکوش کا لالہ کرتے ہوئے فرقہ سے وقوف ہن کی سربیت اسی ارشاد میں ہے فرقہ سے اٹھ کر سے ہیں کوچردار کجا ہے کہ ملت اسلامی کوچری بھی اسی ساز شوں کو کامیاب اٹھنی ہوئے دے گی اور اس ریاست کے مسلم اکثریت کو دراواڑ مسلمانوں کی دینی ثناشت کا کام، لئے کی تھا۔ جماعت اسلامی بھروسہ ملکہ مارائیں کا تبلیغ کرے گی۔ جماعت اسلامی کا یقیناً شادی و امتیزی ریاست میں خواہ کے بیانی حقوقی کی خلافات و دریغ ہے اپنی پھری نادرتی کا ایجاد کرتے ہوئے، جو لوگوں کو کہے جائیں گے کہوں میں ملتوں کا اپنی گرفتار کرنے کا مسلسل ہے کرنے کے بعد دیکھے گے کہ انے با کارکوہ ہوں یا خود میں ایک ٹوٹن دھوشت کا ملک ہوں یا اور الہمن

دایرہ کیمیا اف ویو

ارسال کی گئی ہے۔ یقین بھری کہتے والوں میں معروف پاداں سمجھ کر بنا دیاں
امام سید احمد فرازی اور نقاشانہ در، لاہور کے عارف، علمائے کوکل
یونیورسٹی اور رضا کنگری کے علماء بھی خاتمیں میں اور پردیش کے
پھر پھر شریعت کے علمائے بھی خاتمیں میں اور خاتمی کے صدر میں ای
میں۔ لاکھ مدار معلم ان انجیلی، جو اسلام کو شناسی سامنے کیے
قمری ماسل کرنے کے لئے بھی ممکن ہے کو شمشی کر کرے تھے۔ انہوں
نے ان مذہبی رہنماؤں کے ساتھ دعا قائم کر کے اسے داعش کشمکش کے
پہلے سے من مذہبی رہنمائی کی دعائی کی تھی۔ یہکہ بہانہ بات کہ مسلمان یا
کو داعشی سرگرمیوں سے امام کو مظہران پہنچانے پہنچانے کیا کر
داشت نے طرقی اور سیاست سے جو جعلی یا ملکی ہے، وہ اس کے اسرائیل روپ کی طرحی
کر دیتی ہے۔ امام نے جیسا کہ پڑھیا اور محنت کار اس دیباۓ یکم داٹنے پر
جلد جعلی اور برہانی تھی۔ ملکی دینے سے عالمی اور داری سے ایمانی کی کراس
خواہ کا اور دوڑت گروہ کمکم خونخانگی کے لئے کارروائی کرے تاکہ
مصموم اور بے چالہوں کا قلق دہوئے۔ مجاہد ہرگز کے سلاطینے دین، مفتی
کرام اور الٰہی ضرانت نے داعش کے غافل فتویٰ باری کیا۔

2

میں سکون سے ہو دم ہوئے گئی۔ تیرے نمائندہ اجتماع ان قام ٹھوک میں کے ساتھ
اچھے بھیجنگی کرتا ہے جو مسٹر پیر کے خواستے سے مخفی جعلیں اور زندان
غاوناں میں پیدا ہے جن میں وقایتی میکٹی شامل ہیں جن پر اس خواستے سے
مخفی ارادات لامبا کو مرغی قبیل سماں بھی دوائیں تھیں۔ بحث اس احادیث کے
نامہ داد و اہمیت ان تمام سیاسی فقریوں کی فربی کا نامہ اور مطالعہ
کرتا ہے اس قسمی قیوں کو دو بھت کوئی کوئی نہ سرے میں شامل کرنا
ایک غیر مضمون اور غیر اتفاقی نتیجے کے نتکان افراطی کو حکومت کے مذہبی من
عین خود اور ایڈت پاٹ اور اخلاقی کی پاؤں میں سوراہزادہ اکبر کا موصی
و اولین ایں۔ بحث اس اسلامی کالی نمائندہ اجتماع کی ریاست میں روحی ہوتی رہے
روی اور ملادہ سچی پولیٹیکی کی شکنیں کا اعلان کرتے ہوئے۔ حکومت کو ان
مساڑیوں کی کوئی نظر نہیں تھیں کرتا ہے جو پہلاں غیر اخلاقی اور ای
کوئی نہیں کہے کہ دوسرے کی وجہ اور جن میں سے پہنچنے والے کو حکومت کی
سریہ سچی بھی ملائی ہے تو نمائندہ اجتماع اعلاء کارم کو اہم اور باز ک
سلسلے کی کرفت متمکپ کرتے ہوئے۔ نمائندہ کوئی کوئی کافر مسلم کا اشو
عمل لیکیں۔ پہنچنے کی ضرورت پر تو دوسرے بیانے میں بحث اسلامی کی نمائندہ اجتماع
محوس کرتا ہے کہ جوں ہیں ایک مندرجہ کی تھی فرق پرست وقت، ایں
جسے دے اسے مسلمانوں کا گورنمنٹ کرتے تھی کارو، دیاں وغیرہ، قبیل اور احمد دے
ردی ہیں جا کر ماں ان کا ملک دل دل کھا جاتے ہے کہ جوں ہیں دیاں وغیرہ کے ان
مسلمانوں کے ساتھ انتظامی سا کردار مجاہد ہے جسیں پر نمائندہ اہمیت ایسی
واحی کی کامانہ۔ کرتے ہوئے دن بدقہ بست قبول کو ہونے پر ایک ایسا
ہے۔ تیرے بھومن کے مسلمانوں کے ساتھ نمائندہ اجتماع میں پہنچنے کا اعلان کرنا
ہے۔ بحث اسلامی کا پیر ایضاً انتظامی سا کردار دیا جاتا ہے ایسا کامانہ
وادی پنڈت آشی کا گھو و اسی کا فری مقدم کرتا ہے جسے دو ایسی طرح کی ای
روادی کے ساتھ اپنے مسلمان مسماں کے ساتھ ایسا ایضاً نہیں رہا۔
اتفاق کریں۔ جس طرح وہ ماقبل دبا کرتے تھے۔ ان کے لیے کسی مکمل
حد میں الگ کاموں کا قائم کام کرنا صعب میں ہے ایں، ۱۹۸۰ء اور ایتے کے بالکل
خاتم ہوئے کے علاوہ بیان کے مسلمانوں کے مظاہر کے خلاف ایک گھری
سازش ہے۔ اس کے لیے اس طرح ایسا الگ پیٹنٹ کاموں میں کے خلاف ایک گھری
لے گئی بھی قبول ایسی ہوئی۔

اطلاع عام

امانی پر بچھ جلکل راست دادی تجھی بخوبیں، کرگی کے تمام خلوکیں
ڈیکھ بچھ جمبوں تی مانی اصادا اور، تعلقی نسل کے لئے اقام کرنا پڑتا ہے۔
جو ڈیکھ بچھ تینم پہنچے کسی وہ سے اپنی تعمیر کو اکے ائس پڑھاتے ہی یاد گیر
ٹھکانات سے دو ڈاریں اُنکے لئے امانی پر بچھ جلکل راست نے مالی معاملات
کے لئے بھوس و گھیر کے تمام غیر تعمیر ٹھکانے (DATA) مرجع
کراپڑوں کی بیانات، تمام محنتیں سے رہ، خواتین کے کوہ بچھے دے کئے
فون نمبر اتے والدہ فرمائیا، اپنا مار درج کریں، ایضاً اندر مارے متنے والے
وہی خواتین سے جی کو دراصل ہے کہ آگر اپے عذر میں اس پاس کی
بیتھیں میں کوئی سائل ایسا ہے تو تمیں فون کر کے خود اکھر فرمائیں۔
لئکن: 9797217000، 9906680577، 9906680577

9419844816

المُشْهَر: إماميَّةٌ يُنْهَىُ بِهِ تَبَلِيلُ ثِرَاثِ جَمْعٍ وَكُثُرٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بدھاں پر عدالٹی یادنی

بڑا نصیل دیا گیا ہے۔ پنجکن کافر خسی بات شدت کے ساتھ محبوس کرنی
بہے کہ اسی معاشرے سے موجود، تینوں بچے کو مر جمال کو مردہ ہوا دی گئی ہے
اور اس سے ایک بخوبی متعلق کے بھرتا بھرتی فریضے سے بھی پہنچنی گئی ہے۔
انہوں نے کہا کہ تمہار کو خداوند کے ساتھ بھارت کے ساتھ اپنے تھات
جسے ہیں د کا ایک فرقہ پست ملک کے ساتھ۔ افغان اور اپنے کہا کہ
بھارت بھی کشمیر کی طبقہ میں ہے اسی مقام پر کامراں
اور تھکانے پایا ہے۔ میں کالد راجح ہمیں کوئی گیارہ بیس، ریاست یا ملک کیی فروٹ سے
بھیں مدد ایسی خاتمہ کے تحت مردی کیا گیا۔ میں سارے قرآن اور آخرتی مبارکین کے
ساقر نبی و ولی و ولی علیہ السلام کی وجہ سے موح و مطہر کرنے
بھارتی ہے جاکر ملکیں ایسی دل دیوار اور اسکے دامنے میں
حضرت احمد ہمان نے لوگوں سے پھر اعلیٰ کی کوہ مدن کو کوہ عالمی
فیصلی کو مکھاتے ہوئے آئے وہی میرے الٰہی کے موقع پر تیار ہے زیادہ
ہے جاگر دل کی قربانی اختم دیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کو ایک دینی
فریضی ہے تی اب لوگوں کو پاپے کرے کہ دین اسلامی عالمی تھیں ملکی خلافت
قدامات سے ڈاہن اثواب حاصل کر سکیں اور گائے ہے پڑھنے پاواروں کی
قربانیاں زیادہ سے زیادہ اختم دیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے
مسلمانان یعنی پنجکن کھوفی ایشی مدد حقیقتی مدد اپنی بھارتی اور عالمی

عطا ایں لسلی، جی کو اسکے دل کا یہ لای بے۔
ٹھیر ایسا مک انس کے بخرا باب پیور میں قاروچ احمد دار
تھے کہا کہ ایک سازش کے تحت جوں ٹھیر میں قاڑا، خوت جوں ماموال
پیہ اکتنے کا اک ششی بی باری ہے۔ بیاتی مسلمان ارکیں امیں لا کھندا
جوں ٹھیر میں رانگ کرنے کی بیاڑت نہیں دیکھے اور دس گھنی فروہ
صلوگوں کے دینی معاملات میں مانافت کی بیاڑت دیکھے۔
مدد ایڈن، کہاں کر سے گوچ سر مانافت کی بیاڑت دیکھے۔

گورت کے اسلام خلاف فیض میں پڑھے کہت روں ملک طاہر کرتے ہوئے اس فیض سے جو دینی وجہات سے مکمل اور مذکور ہے مزید امور اور جو ہے کہا کر مدعا کی وجہ سے مذاہدہ کرنے والوں کے ارادتکاری ہم بچہ نہ مدد کرتے ہیں۔ جوں کثیر بیسے مسلمان بخوبی عاقبت میں ہوئے گوشت پر پاندی ہاں کر دیتے ہیں کامپلکٹ صرف اور صرف مسلمانوں کے بذات گوچڑا کر لئے ہیں پیش پوچھ دے والوں کتابنے۔ مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے مفہوم آسمانی کتاب قرآن کر کے میں مصال و مرام کی تیز و تقریب پالائی دادخ کر رکھی ہے اور اسی پیشے کو کافی اور اس کے راستے پر حوال قرار دے، رحماۃ ہوا سے مسلمان اسی برداشت سے احمدی ہجتیں باہم نہاتے تھیں جنابہ اپنے اور امام قرآن سے لے لئے ہیں۔

ایمپیڈیو جو اونٹ ایٹھن مغلی کے ناپ پیریں جاتی تھیں احمد عبادی نے جسے حوالا جاؤروں پر دعائی پاندی کو کو قانون درست کی تھی مدنگاک خلاف دوڑی اور دادھے ہے جو میں اسی کاگزینچے ہیں کہا ہے کہ اگر اگوشت پچھلے کی دہائیں سے پہلے بخوبی قبول کو روزیں قانون موجود ہے تو تے اتفاق ان ۱۲۱۰ کا ناکے ایمپیڈیو مصادر کتابے۔

بسلسلہ صفحہ 6 سے آگے

جذب اتحاد

امامیہ پیغمبر مسیل ٹرست جموں، اگر کے تمام خلوں کے طبیعی بیویوں کی مانی اضداد اور، علیقی شنس کے لئے اقام کرنا چاہتا ہے، تو وہ بیب تینم پہنچ کر بے اپنی تعمیر کو اگے بڑھاتے ہیں یاد گل مکالات سے، وہ چاری ایکٹے امامیہ پیغمبر مسیل ٹرست مالی معادات کے نئے جوں، اور ہم کے تمام یہ بیویوں ۹۸۱۶۰۷۴۳ (DATA مرتب کرنا گزروں کیا ہے، تمام مختصر ہیں سے درخواست ہے کہ وہ بچے دے سے گئے فون تھہرات اور الٹا فرم اک ریاست اور دوسری کوں، ایضاً بچہ دے سے والے پریگ حضرات سے بھی تکوادش ہے کہ اگر آپ کے لمبیں اسی پاس کی بیتھیں میں کوئی سالی ایسا ہے تو میں فون کر کے دروازہ کو فرمائیں۔
ٹکری: ۹۷۹۷۲۱۷۰۰۰، ۹۹۰۶۶۸۰۵۷۷ کا:

انصار اللہ میں کون میں اور ان کے کیا مقاصد میں؟

اکنہ اتنی اسی طرف قرآن پڑھتے ہوئی شوھر فرقے کے بھی کی کہ نبھلی تھیں جن میں
”بلوچ“ کے نام تھے اور ”پارلی“ کے نام تھے جو شعبہ اللہ علیہ سلام تھیں جسے ہوتے تھے۔ اصل مسلمانوں
میں حرب کر کے آئے۔ اور انہیں اتنا کہا تھا کہ ایسی طرح کوئی دشمن نہیں تھا جو قاتل اور دشمن فرقے
کے لئے گھر شدید کیا تھا۔ تھی خود مولویت کی طرف سے ایسا کہا گیا تھا کہ ”کسی ایسا بارہوں و مکح انسانی بنائی
جیسی علکر کے غافل یقین کی دعامت کے طور پر جانتے جاتے ہیں اور علم رہنماء کا نام
”حکماء“ میں لذت آزما یو پڑھنے والوں کی تھکل رہا۔ ایسے شیخ بزرگ کے درمیان میں

گر کچھ علاوہ مغل کے خلاف کی تحریکات کوڈنے، اگر کتنے کام اپنے ایسا ہے
پرانی اور دوسری تحریکات بیرونی اسلامی سوت میں ہے تو جو جوئی ہے تو جس اسلام نے
پرانی تحریک ملک میں کچھ طور پر تحریک کی تو وہی ملک کے علم کے طبقے میں نہیں
انقلاب ایس کرنے والوں کے علم پر نہ اپنی تحریکیں نہیں، بلکہ انہاں کو حرج کی سے
نمیں نہیں، بھرا کی تحریکیں نہیں، امیر احمدی کی تحریکیں نہیں، بلکہ انہیں پڑھنے سے ملک
للالہ اسلام کے خلاف قائم کی ہی کوئی تحریکیں نہیں، بلکہ اپنے علم کے طبقے میں نہیں
ب) انقلاب اسلامی ایران کا نکلنے
1979ء، ای پہلی کے آخر، دیوبیش ایک جی ٹھنڈی پر یا ہو یا نہ ہو، ایک (۱۰) کی
وقت میں ایران کی اسلامی انقلاب کی پہلی باری کی تحریک سوت میں ہے۔ ایک اخبار صدر
ابد اور رحمتی کی طبقے کا مالک علی حق اس کے پہنچنے کے قریب ازدیق اور خون چادر اسلام
کی تحریک کی تحریک، ایک اخبار صدر اسلام کی تحریک، ایک اخبار صدر اسلام کی تحریک
ایک اخبار صدر اسلام (فاطمی)، ایک اخبار صدر اسلام (علی حق)، ایک اخبار صدر اسلام (علی حق)
اسے کام کرنا کہا جائے کہ جو ایک اخبار صدر اسلام کے ساتھ قوتیں کو اپنے اخبار کے حقوق
پہنچانے کے ساتھ کتابیت ایک اخبار صدر اسلام کے ساتھ کتابیت ایک اخبار ایک اخبار
کی تحریک کے ساتھ جو ایک اخبار صدر اسلام کے ساتھ جو ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ
سماقت ایک ایک اخبار صدر اسلام کے ساتھ جو ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ اس سوچ سے آن کی ایک ایک
آن کے جوں نہیں اور مسلمان ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ جو ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ
کی تحریک کی تحریک کے ساتھ ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ جو ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ
کی تحریک کی تحریک کے ساتھ ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ جو ایک اخبار کی تحریک کے ساتھ

اکنہ اسلامی ایوان سے قریب تر، نئی نئی مددات پانی بانی کیں۔
 (۱) تجویزی اتفاق فخر: اکنہ اسلامی ایوان کی اگر تحریک میں سست تجویزیہ میں اس کا افظع اثر
 ہے۔ اسلامی اکنہ کے تمام اہم جملوں، سرگرم کام میں تجویزی اتفاق فخر کے مارٹلی
 میں کے باہم وہ ماحصلے میں موجود مسائل کو سرفت مددی پہنچتے ہیں، مثیقہ مدد، مددی، مددی
 پیروں کو ایک سرگردانی پیش کیں، اور اسے تجویزی اتفاق فخر ہے۔ زیرِ خوبصورت مدد
 درج ہوتا ہے۔ اکنہ اسلامی ایوان کی اس تجویزی اتفاق فخر کی اعلانیہ حرج کی

گزد 20 سوں پہ کنٹلک بڑی بھری، مچھت اور پودھر میں مال جنم پیدا ہے۔ جنماں
بے۔ اصل اسکی تجھے بھری کنٹلک بہاری ہے جس میں کوئی اکام حکومت، سودی
حرب کے پابند اور سالمت پر کوئی اتفاق نہ ہو۔ بلکہ میں سرم خیری دوست گرو
عمر سے مغلوق کیا گی۔ لیکن اصل اسکی تجھے کنٹلک کے حوالے، دوسرے نی کھانے
خیز ہے۔ کنٹلک اپنی چاہوئی کی طبق کرنی کوئی کرنے کے لئے بے کنٹلک کے وہیں

باقی اسلامی تحریکات کے بغیر تحریکیں ہے؛ وہ تو سے بھی ہے۔
 (ii) ہماراً تحریک اسلامی ایک اپنی مذہبی تحریک کے اسلامی جمیع
 کے نامے کو امام پس اپنہ رہتا ہے۔ ہماری تحریک بیانیہ اسلام کا احمد عاصمی
 پر چل رہا ہے، محدث امام اہل کتاب ایمانی امام شریعت کرتے رہتے ہیں۔ ہماری محدث اور
 ایمانی عزیز اکابر محدثین میں امام اہل کتاب ایمانی امام شریعت کرتے رہتے ہیں۔

بیل افکار کیل کیا مانگ معاشرے کے حلقہ میں بھی کامیاب تھے جو ایک دن بھر میں
بڑی خوبی ایجاد کر سکتے تھے۔ اس کی وجہ پر اپنے نظریہ کو اپنے دنیا کے
غرض کا سمجھا۔ اس کی وجہ پر اپنے نظریہ کو اپنے دنیا کے غرض کا سمجھا۔ اس کی وجہ پر اپنے نظریہ کو اپنے دنیا کے غرض کا سمجھا۔ اس کی وجہ پر اپنے نظریہ کو اپنے دنیا کے غرض کا سمجھا۔

کتابت اسلامی اساتذہ اسلامی ایجاد کرنا۔ مصطفیٰ نبی ایلی تھوڑی تحریر کرنا۔

12

تمہارے بیان کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے کام کرنے کے لئے حکم دیتے ہیں اسی سے
خداوند نے اپنے احکام احادیث کے اعلیٰ قانون کے امور پر اختیار کیا ہے۔ اسی سے
لکھ میں موجود احادیث اور ملک کو اپنی اور جو اپنی تحریک کی طبقہ پردازی کر جوں کے علاوہ
ایک خوبی اور کبھی بے مناس کے اکتوبر ہمیں کی خدمت مالک کے۔ (بزرگ)

بھی وہ سمجھتے ہیں کہ یہ میں زندگی قیام مسلمانوں کی اکٹھیت پر ہے۔ لہذا اس وہی سے یہ میں اور

۱۳۰

کے ساتھ مہاگت
کرپشن اور یورنی
ن کے انہوں نوامہ کی

1962ء۔ میں امام حکیم گوہار علی احمد علی احمد علی یونیورسٹی

سے بلی اور سماں پہنچتی تھی، اس کے بعد جب میں شہر میاں تھا، میں اپنے بھائیوں کو
جو کھلیاں تو میں کھلہل کر جب عزیز اپنے کو نہیں کھلایا تھا۔ اس کے بعد میں اپنے بھائیوں کو
بے کار شہریاں اور عادی کر دیتی تھیں میں سے انسانوں کو جو
کلاریزا جو ونی کا محلہ میں سے اصرار ترین اس کامیابی کی مدد میں عربی عرب
گاؤں کی طرف رکھ کر، تا اس سے اپنے بھائیوں کو بچانے کا

مملک سے تحریک اے بعل معمولی احمدت مل پائی۔ سعودی ریاست ایم صد قلعہ دار اپنی پریشانی پر ملکی ہے لیکن اسی نے اندر پڑا اپنی ایجادیں ملک سعودی عرب کے کمی احمدت کی مدد و رہنمائی میں بھارت کی ایجادیں ایں۔ ایک اسلامی تحریک بڑا ہے: میں کے خالی میں واقع پاری سلسلہ کا علاوہ پروردگاری ملک کے ایجادیں کے پڑھنے کے بعد ایک ایجادیں کیے جائیں۔

سے مدد کرنے والے ملکوں کی طرف سے بھروسے ہیں، جو اپنے دشمنوں کے مقابلے میں پیروی اور کاملاً برابری کرتے ہیں۔

بھرپور ایوان رہنگار میں کچھ سمجھ، اتریں ملی اتنی کوئی بڑھ کر پیدا
ہو جو صدر کے تکروں میں ہے اور اسی طرز پر یادتے پاب اندب کا انتہا
میں کے مالک گئے تھے میں ہے۔ اسی ادب سے سعودی عرب کی
کوشش ملکیں اس کی کوئی حقیقت نہ سمجھ دیں۔

اسے پیا اور اسکی کامیابی سے مالیں کامیابے۔
ن۔ اگر عرب دنیا سے کھافت پڑے تو یہیں: شیرش ملک عرب، بیان
ہوئی تھی میں نے ساری دنیا میں اسی کی بھی ناٹیں ایکٹ مالیں لیں
خواہ کوئی اپنے کام کا "ہدی" قرار دے سکتے ہیں مگر مسلمانوں کو اپنے لئے یہ
بڑی بھلک بھکاتے ہیں کیونکہ مسلمانوں کی تعداد دنیا میں کوئی ترقی اور امداد

گیارہ ستمبر کا واقعہ اسامہ بن لادن کا کام نہیں: سابق افغان صدر حامد کرزی

کابل / افغانستان کے سالن صد، نامہ کرزی نے
بھاگا کر جیسا تحریر کا وکھ اسلامی دادن کا کام
تھا۔ خداوند نامزدِ کی اور پوت کے مطابق
امیر، فیضی سے ٹھکر کر تھے جو سے افغانستان
کے سالن صد نامہ کرزی نے افغانستان میں
اقامتی مودودی کی تزویہ کی اور بھاگ کر جیسا
حکم کے لئے اسلامی دادن کے گروہ اقتدار کا
کام تھا۔ خداوند ایک دبالت گرد گردہ نے
ان گھولوں کا مارپیچ بنا کر خدا نامہ کرزی نے اس
سوال کے جواب میں کہ کیا کہ وہاں کل نہیں
اداوزوں کی طرف اشارہ کیا اور بھاگ کا افغانستان میں داعش کی تقویت اور فوجی کاغذی
جاتی تھے کہ افغانستان میں القاعدہ کا باہر رہا، بھاگ کا اسی واقعیت میں القاعدہ کا باہر رہا۔ میں نے افغانستان میں القاعدہ کا بڑا جواب دیا۔ میں نے افغانستان میں القاعدہ کو داعش کی تقویت اور افغانستان میں داعش کی موجودی سے



ولدت فتحیہ غدیر کا احیاء ہے
شیخ ہمام صدیقی



دشمیں سے تعاون شداء کے خون سے نداری ہے: حاس

مکن میں فری طور پر اسرائیل سے تھا تھا
ٹھیک کرنے کا اعلان کرنا چاہیے۔ تھامان
تھامان میں باری قبیلی تھا دعاوں کو قسم دینی
تھامان کے لئے کہا کہ ۱۸۳۱ کو ایک قلعی
پادانے میں زندگی دیتے گروں کے
پا چوں، مکان میں زندگی دیتے گروں کے
دانت کے فری بھرم، امام اور اقاریل کو
اسرائیل سے بکھری تھا تو انھم کرنے کے لئے کام
اعلان کرنا چاہیے تھا، لیکن یہی لکھا
ہے کہ قلعی اخراجی قسم سے خلایات
جاتی اور دن کے جام کی پردویشی کا
صلح کرنے چاہیے۔

آل سودھی نے بھنی سلانوں کو اس سال جادا بھنگی سے محروم کرکی

صلاد اس کے دارالعلوم سنتا ہیں بڑوں کی تھوڑی مدد
میں تھی مسلمانوں نے سعودی حکومت کے اس اقدام
کے خلاف اظہار، میاں کے حق تحریک تے پختگی
کو اس سلسلہ فتنہ کی کوشش سے قوم کو درا
بے نظر کی، امریکی اور ایکٹر کفالت نہیں پیدا
کر سکتے ہوئے تھی قوم موالی کی اپنی بادشاہی کو شہر
تمہارے سے کا اپنی کیلی منعکس طبقہ میں نے اچھی
عقلیت کے دو دن پہنچا۔ جبکہ یونیورسٹی مسلمان ان مدد
اور عز کے بتا کر کو کلکٹری ملیں۔ واغی
ہے کہمی عرب نے غیر قانونی باریت سے میں
تھے میاں بڑوں کا خلاف بدلے

مکتبہ اقبال

فقطیں اقلالی ہے تاریخ کا کوئی
بیانی قوتیں، وہ
شہر کے سر برائے کمہ اصلیٰ کے قتل کے
وقت مکمل کے بیانی قوتیں ہیں جو شہر کی
بھلے قوتیں کا کوت ہے اور کمی
اصلیٰ قوتیں کی تحریکی میں
کی شروعات پر نہ ہوں۔

جس طبقے کی بیانی قوتیں
کے عالمی قوتیں کے مقابلے میں
پہنچنے والے عوامی قوتیں
کا عالمی قوتیں کے مقابلے میں
بڑھنے والے عوامی قوتیں کے مقابلے میں
کوئی بیانی قوتیں نہیں کیے جائیں۔





ملت یمن کی استامت و پائیداری اطمینان بخش: احکمی

اقوام عالم کی خاکست کیلئے امریکی غذہ گردی اور بھگی جنون کا خاتمه اتنا ہی ضروری ہے: مرضیہ انجم

صدر بہا ک اپنے مذاکرات کے نتائج گواہی پڑے تھے میں
استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جوکہ حکومت ہے
کہ مذاکرات کے انتہا پر سرمکھ گواہی میرے ہدروی
مطلوبات سے اتفاق کرنے کی تحریک کی گئی ہے۔ انہوں
لے کر کجا ہے اسکی علاوہ ایک جو ہمیزی ایمان کے متعلق توقعات
کو تکمیل کرنے کے لیے اپنی قوی احتمالوں عامل کرنے کی
کوشش کر رہے ہیں کی ان امریکی اقتصادیوں کو کہ سہیں اپنی
کے لئے دینی ہوئی سے خالی کوایڈنے سے کچھ کر کریں
۔ انہوں نے کیا کہ دنیا کا بات پاک و افغان ہے کہ سہیں
حکومت کے لیے جنون اور تحریک اقتصادی کی وجہ سے طرق
و دلیل کی پورے سے تھے میں عدم اعتماد کی صور جمال پیدا ہوئی
ہے جوکہ امریکی اقتصادی ایجاد و بہادری سہیں حکومت کی خدمت
گراہے۔



جہریں ایک تو اموالی تجارتی ایوان کی دو اقسام خانہ کی
تھے جن میں سے کچھ کے اقسام بالآخر خانکات کی امدادی فونڈ نہ
گردی اور بھی جوں کا ناتھ اجتماعی شوریہ ہے۔ مالی
و دارود میں اور اس سے کمزوری کی پورت کے مطابق اموالی
تھیں اس کی دو اقسام تھیں جن میں سے کامیابی کی
ایوان اور پرچار مالی اوقاف کے درمیان ہوتے جوہری محابیت
کے پارے میں امریکی صدور اپنے امور کے مخابرات کو
بوقت کامیابی کرنے کے لئے کامیاب کر کے جب تک دیے امریکی
لذت ادا کرنے کا خواستہ تھا۔ اسی طبقے کا اس طبق
کامیابی کی خانکات کی امنی محابات نہیں دی جائی ہے
انہوں نے کہا ہے کہ اسی تک پہنچنے کی حرم اپنے ایک ایوان اور
چند اخراجیں کو ختم، بھی جوں اور خوش اقامات
کے لئے انتہا ہے۔

اتحاد کو فروغ دینا امت مسلمہ کا دینی فریضہ ہے: ایرانی اہلسنت عالم دین

”بُد ماز“، پر عدالتی پابندی عائد: اہل وادی سخ پا

مذہبی، سیاسی، سماجی اور دیگر رہنماؤں کی مذمت، فضیل المشاہ بہترتال، احتجاج درج، مسوخی کا مطالبہ



اور دوستی ہے کہا کہ مسلمان قرآن و سنت کو کوئی
تقریباً ختم کر سکتے ہیں اور اسی کو کیا آئین مانے میں بھک
مدرس ملکی قوانین پر عمل کرتے ہیں۔ اسی نے اتنی
آئین کا اپنایا جاتا ہے جو قرآن و سنت کے خلاف ہے
اویسی۔ وقت آجھے ہے کہ مسلمان اپنی احتجاج قام کر
کے آئیں اسیں کے معلم اش ایجادے کیخلاف مل
کرواؤ انہیں۔

تجھے اسی درست مجموع تکمیل کے تاجِ اعلیٰ
اکھر بعد اٹھیں (اللہی) نے کہا ہے کہ کام، سمجھ
دروز کے نی دوسرا سے ماوراء کے گوشت پر بایہ کی
بایہ کی طبقہ ہوا رہے۔ میدا اپنے دور کے بعد جوں و چیر
میں کمی بھی گوشت پر بایہ کی ماہر وون کے گوشت پر بایہ کی

سرنگی میں وادا علم و بینہ، ان عورتی مولوی رحمت اللہ اکی کی سعادت میں علماء و بینہ کا یک اجous مختصر ہوا اس میں سے گوشت ملکی بینہ پر یادی کی تحریر کرتے تو میش لایا جائی ابھاس پر یادی کی تحریر کرتے اس بات کو کرو دے کرو اخراج کی کاری باقی کرنے کا کوشش کرنے کی کوئی مدد و مددی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنے اہل اور اکٹھے اور خوبی کی طاقت سے عالم کرو، کسی بھی پیغمبر کو خوبی کی طاقت یاد رکھو، یاقومِ عالم کو خوبی کی طاقت دے لے گی۔

بریلین فون کے حکم میں گھومنگی میں علک
تھے کہ اس کا جوں تکمیل ایک سملہ ایک جنگی علاوہ ہے اور
اسان علاوہ دخان کے پارے سے مٹا اور اسکے بول
جاتے ہیں اس کے خاتمے کے جانشینی میں اسی ریاست میں کمی
میں کمی بھی ہے کیونکہ کافر دہرا۔
سالانہ درج و تحقیق کافر کشی کے تعداد میں ایک تائید ہوئی
اٹھ مہری نے گما ہے کہ مدد مالیہ
تھے 8 جنوری 2015 کو اپنے ہمدری مکالمہ میں اس بات کو
محض کیا کہ اکیلی ہاتھی کورٹ کے ہوں گئی میں
واڑھ مظاہد نے 24 نومبر 2014 کی محکومت کی طرف سے
معقول اور معاہد کی وجہ سے ہو جعلات ایک سکھاری
کرنے کے لیے بھال ایک مذاہب کا اپنے

بیرونِ الدین الحمد نے ہے گوئے کوٹھتے پا باری پندتی گونا گاتل
بڑا دشت قروں پر ہے اور ہے کا کوئی خیری قومیں کے حتے
مسکنون ہے اس طرح کی باری پندتی ہائی ٹیکسی ہائی پارکی
پسند سماں کے ویشی محاذات میں سرچ مذاہلات
ہوتے ہے اگر ان کے تھوڑے سے کمی کے ماذہلات ہے
میں کوئی بھی باخبرت مسلمان بڑا دشت ٹیکسی کر سکتا
ہے۔ حال و رام کا تمامی صرف اور صرف ایک ایسا
ڈاٹ کو حاصل ہے اور کوئی دوسرے اور اسے معاشرے با
ٹھنک کوؤں میں روپیل کرنے کا تھید ٹیکسی ہے۔
سریتی کی کہانیے میں کا ایک اخون میں حال
و رام ملے ہو چکا ہے اور دنیا کے کمی عربان کوئی
گواں میں مذاہلات کی براہت ٹیکسی ہے اور دنیا کی کمی
ماقتوں کا قانون قدرت سے بالا ٹکسی ہے اور ان کے
بندوں کا یہ ایمان اختابے کے وادی کے مکملوں کے
خلاف ای اور بند کرے۔ انہیں ٹھنک کی مخادر
سداتی چھٹے کو مانستے کا کمی سوال ہی پیاوی اس کی وجہ
کیجھ کی جا دے اور ایمان کے ماننے ہے، البتہ
اس کے غافل بھاری ایجاد ہر جھٹکتے ہے ای اگر اور

پڑا و قارہ جو نہایت ہے تاکہ دُکھ کے درد پر، دُمبوں پر
نہایت کام بنا لیا جاسکے اور اس کی پانوں لا کو سوچ بوجھ کے سات
تو قریب کیا جائے۔ مدد اور چنان کی فیض فرشتے یا کسی
مدھب کے خلاف نہیں، بلکہ اس سادگی فرشتے کے خلاف
ہے۔ بس کے لئے، دیجے سے سماں دی دل اور ایسی
لگی ہے اور، خداوندو ایک حاسِ معافی کو موصی
بجھت بیان کیا ہے۔ یعنی کیا کوئی نیتی یا نیتی
و داں بچانی پا رہے اور یہ بگت ہے جسٹ پر خافت
کرنے کی صفائی کرتے ہوئے کیا کہ کوئی بھی لذتی
حرکت کی سماں شام کے غایبانِ غایبان ہیں ہے۔ جو
دوسروں کو تیکتی پہنچانی کی بات تھی ہو یا جس سے
فریق اور اخلاق و اخلاق پر کوئی نہیں پہنچ پیدا ہو جائے۔
بیرون اعوامِ عالم کے مفہومِ حرفاً اور یا حقیقت
کی طرف سے دے گئے فرشتے کو ایک ایسا کوئی
حد المثلث فی الدین کی قرار دیتے ہوئے کہا کہ خال و خام
کا انتہا سرت اند کے پاں ہے اور احادیثِ ریحیت کا
قاون و میانی کی بھی حدیث مدار کے قاون اور حکم سے بالا
تھے۔ جوں کشمکشی مسلم اکتوبرِ دیانت میں اس
درجن کے ماتحت فرشتے دعوت میں اس کے عوام کے
مذہبی بذپات کے لکھاؤ اور توکن کے مذراوں سے پیش
بلکہ اس قسم کے فلسفی ریات کے غرض اس میں آگ
لکھتے اور یہاں کے رواتی فرق و ادار اور مذہبی
رواداری کے مابین کوئی بھرمہ کرنے کا باہم نہ
سلکتے ہیں۔ انہیں نے یہاں کوئی تحریری کوام نہیں کیا اور
ہر دو، میں ایجتیح فرشتے کے لوگوں کے حقوق کی
پامداری کی تھی لیکن RSS کی ایمانی تحریر میں اس فرق
و دادماد کے ایک کے مابین کوچک کرنے کے لئے فرشتے
کو اس طرح ایک بذپاتی کیا جائے۔ مخفی اعلیٰ متن
کی کوئی کاواں میں مرمت کرتے ہوئے کیا کہ مسلمانوں پر
اچھا، ملت میں وکیل ہوئے کیا جائے۔ مخفی اعلیٰ متن
و فرقی طور پر مسلمانوں کو کہتے ہوئے دعا طلب کرنی ہے۔
مخفی اعلیٰ متن کی طبق الدین احمد نے کہا کہ "مسلمانوں پر
اک طریق پر بذپاتی کا وادی کسی کی باغتی۔ مخفی اعلیٰ متن

انشاء اللہ! اسرائیل آئندہ تھیس²⁵ سال نہیں دیکھ پائے گا: امام خامنہ ای

آغا یہد حسن، تیسیر شاہ اور عصیم خان
حریت میں شامل گلستانی کا خیر مقدم



تصویر: عادل حسین بٹ

سرگرم اور ماجی خلا کا مرد، حمر ک بو، فصل بانے کی تھی جو محفل
وہ مشعل کے تحت جمعیت پریدن نامی اسی شیری احمد شاہ سعید احمد علی
شیخ پری کیونکی تھاتھ میں سلسلہ احمدیہ کا راستہ ہے جوست
(گ) ایک پرانی پیدائشی طبقہ اسلامیہ احمدیہ کی طبقہ اسلامیہ
جیچ پری کیونکی تھاتھ میں سلسلہ احمدیہ کو مجھی ان کی سر برداشت و حب
میں توسیع کیا گیا تھا جوستہ ہے کہ کارکردگی کو جذب کیا ایک لئے
روادہ اے لئے ہیں کام میلتیں احمدیوں کیں اور دینی ہے۔ (اللہ
نام نہیں کیجیے جو سرسی کے اکابرے کی طبقے کی کارکردگی ہے کیونکی جسے میں
پڑا جاتا ہے پہلے کی طبقے کی کارکردگی، پڑا جو احمد شاہ اسٹریٹیشن
کے سر برداشت کے سارے سلوک اسلامی اسنگی۔ (ج) فوت کے پیشے میں سعید
امداد علی کے حضرت (گ) ایں شریعت کا ہائی کورٹ میں موقوہہ بھی
یکملیتے ایں ایمان، اپنے قابل ہیں (جیسے مخفی تھے)

امتحانات میں مسلمانوں کے تمام سائل کا علیم ضمیر

مشکل کشمیر کو حل کرنے پر زور

جلسہ شوریٰ سے امیر جاعت کا خطاب فرار دادہ ماس



سر بردار اسلام کیلے پایہ اعلیٰ ملکتے سے فرقی مذاکرات کو ناگزیر قرار دیتے تھامس اسی طبقے کے جنہاں کے درمیان اس سلسلے کی وجہ سے آئیں تکمیلیں ہوئیں اور ایک اور جنگ تاریخی پاٹھیں شروع ہوتے۔

کافر کنے قتل پر اکانے اور تفرقہ بھیلانے والوں بخلاف کارروائی ہوگی بیاکستانی وزیر داخلہ

داعش کی حرکات غیر اسلامی اور غیر انسانی



دائم رنا حائزکردہ: الخواصی

دوسرا اعلیٰ مدرسہ کے نامہ میں
امام جعفر صادقؑ نے ولات
اعلامیہ عراق و خلیم
(دشی) پر اس کے نامہ
از برکت الحمد لله رب العالمین
و حفظہ اللہ علیہ الرحمۃ الرحیمة

Nuclear Deal

The recent historic Iran nuclear deal has been a path-breaker in global politics. The deal framework was a preliminary framework agreement reached between the Islamic Republic of Iran and a group of world powers: the P5+1 (the permanent members of the United Nations Security Council—the United States, the United Kingdom, Russia, France, and China plus Germany), plus the European Union.

Negotiations for a framework deal over the nuclear program of Iran took place between the foreign ministers of the countries at a series of meetings held from 26 March to 2 April 2015 in Lausanne, Switzerland. On 2 April the talks came to a conclusion and a press conference was held by Federica Mogherini, (High Representative of the European Union for Foreign Affairs) and Mohammad Javad Zarif (Minister of Foreign Affairs of Iran) to announce that the eight nations had reached an agreement on a framework deal.

Iran under the Supreme Leader has proven to world that a nation can never be crippled by sanctions, oppression and ultimately the just resilience of a proud nation matters. Iran with this Nuclear Deal with global powers has not only kept its honour high but also enriched this honour in a passionate way. Iran was for decades by imperialist USA and its power crazy allies suffocated and pained with sanctions but the fighting spirit of its people kept it not only going but prospering in right direction. From literature to medicine, from Technology to Defense Iran made stunning progress and is among the few countries of world having track record of producing largest number of engineers in the World. With every restriction, with every threat by Zionists with every allegation by Imperialists a triumphant Iran has emerged. Today the oppressive voices of world are feeling stunned and defeated by the great diplomacy and peaceful moves of Iran.

REMEMBERING AN ASSET

Showkat Hussain

Human self is repository to nature's prestigious creative potentials. Beneath it's calm exterior it has always been a subject of flamboyantly dazzling capabilities. Susceptible legally to 'lock And Key' method, when displayed in true colours of origin, these potentials underlined man to be called as legend and Prop. Raza is no more illegitimate to be counted in this context. An extol worthy sketch of T.S. Elliot gives me a clearer eco while describing someone like Prop. Syed Raza "poetic inspiration is none too common, but the true sage is rarer than the true poet; and when the two gifts that of wisdom and that of poetic speech, are found in the same man, you have the great poet. It is poets of this kind who belong, not merely to their own people, but to the world."



Prop Raza was a dazzling figure in the world of literature whose achievements represent a synthesis of new visions of poetry that are enough to delve the hugger muggers of life. His glittering work both on Kashmiri and urdu acquaint new horizons that would serve destinations for poetic generations

to cherish. He would everything initiate a discourse on a new issue of substance for sharing his understanding of Islamic philosophy of pre and post Karbala eras through his poetry especially his kashmiri nohavas. During Muharram processions people would behave enthusiastic in hearkening his kashmiri nohavas that Presented a healthy mix of superior intellect and philosophy of diversified, vast knowledge of Islam.

The most fascinating and palpable craft of his poetry especially kashmiri nohavas is the delineation of prophet's life in describing the tragedy of Karbala. He puts obviously the status of Hussain (as), stating that among the followers of prophet (saww), imam Hussain enjoys the same position as the verse of QUL HUWALLAHin the Quran. Besides this, Aga Raza's poetry gives a clearer pulse of those traditions of prophet (saww) that were predicted in pre-karbala eras while describing it.

Yaa Nabi (S) mahshar haz

barpa gari chi

Halah karmuth sadman hanzi

lashkiri chi

No other poet before have had an infusion of such ideas and philosophies. A total command and mastery over his communication skills with a forceful philosophy of message is also obedient in his poetry.

*"Shama e umeed jalatay
hai hava may hum loog*

Daakh kah liyae hum loog

guzar gaah e fana may

hum loog

Dil shikastou koo kham e

zuluf bitau khafi tha

state, Mufti Sayeed said this initiative has been immensely appreciated and the same model is being recommended for implementation in the rest of the country. In the higher education segment, he said steps are being taken to reorient the professional courses offered by the universities and colleges to enhance the possibilities of the placement of the pass-outs students in country's prestigious private firms, so as to address the larger issue of unemployment in the state. (KNS)

CRANE CRASH

If it weren't for Al-Tawaf bridge the injuries and deaths would have been worse," he said, referring to a covered walkway that surrounds the holy Kaaba, which broke the crane's fall. The Kaaba is a massive cube-shaped structure at the centre of the mosque towards which Muslims worldwide pray and which has a major role in the hajj. Pictures of the incident on Twitter showed bloodied bodies strewn across a courtyard where the top part of the crane, which appeared to have bent or snapped, had crashed into the building. A video on YouTube showed people screaming and rushing around right after a massive crash was heard and as fog engulfed the city.

The incident occurred as hundreds of thousands of Muslims from all over the world gather for the annual hajj pilgrimage expected to begin on September 21.

The Grand Mosque is usually at its most crowded on Fridays, the Muslim weekly day of prayer. Many faithful would have been gathered there ahead of evening maghrib prayers, which occurred about an hour after the tragedy. The Indian Ministry of External Affairs said that there were two Indians

among the 107 people killed in the collapse. Around 15 Indian nationals were injured and were being treated in hospitals, said the statement posted on Twitter.

BILAWAL

over the Kashmir issue with India, saying his party will not reconcile with those "who dare not speak up" on the matter.

The 26-year-old Bhutto scion, addressing the party workers' convention here yesterday, said the government "should adopt a strong stance over Kashmir and become the voice of oppressed Kashmiris."

"There will be no reconciliation with those who dare not speak up on the Kashmir issue." Bilawal said. Earlier during a rally last year, Bilawal had said the PPP if voted to power will take back every inch of Kashmir from India.

"I will take back Kashmir, all of it, and I will not leave behind a single inch of it because, like the other provinces, it belongs to Pakistan," he had said. His statement had drawn severe criticism in India. He criticised the two brothers over their failure to overcome the energy crisis, ending corruption and making the lives of farmers miserable.

Bilawal also asked the judiciary to take up the matter of "judicial murder" of his grandfather Zulfikar Ali Bhutto and assassination of his mother Benazir Bhutto. "Why a reference filed by his father Asif Ali Zardari to reopen the judicial murder of his grandfather has not yet been taken up by the judiciary," he asked.

Bilawal is son of former two-time premier Benazir Bhutto who was assassinated in 2007. Bilawal's father Asif Ali Zardari was president from 2008 to 2013.

*Aur auljiyaie giyae khaak o
khala may hum loog*

*(Against the wind light the
candle of hope we people*

*Lo, in the passage of
mortality what have come
with we people !*

*Labyrinthine locks of the
ideal would suffice the
dejected,*

*Enlarged have been further
more in earth and space we
people)*

Prop Raza was a good fortune to combine within him a thorough grounding and deep existential involvement in the teachings of holy Quran, a rigorous formal discipline in philosophy and numinous poetic visions bordering on the metaphysical disclosures of reality.

All this made him more than a poet; he was indeed a seer, a revivalist and philosopher who opened the inner eyes to new possibilities of literature. He was by a long way the most nationally as well as internationally connected poet of Kashmir, within the valley he had his own charmed circle of friends cutting across political line and run religious divide. Notwithstanding these endearing memories one extreme regret will remain in me that i could not attend his funeral and be a part of thousands of mourners to pay valediction reciting his written nohavas.

Be that as it may, the fact is that he lived a life full on in every way. May he rest in peace.

The author is Student of Kashmir University
hails from Central Kashmir Budgam

FROM FRONT PAGE

MUFTI SYED

our resolve to improve communication network, education, health, rural and urban development," he emphasized. The Chief Minister said it is the responsibility of the state to ensure optimum utilization of funds allocated under Centrally-Sponsored Schemes amounting to Rs. 6,000 crore. "We have to build our capacities to be able to expend these funds in full, which would be a great achievement for the state," he added. Reiterating his commitment to compensate each and every flood victim, the Chief Minister said the Centre has to realize what people have gone through during last year's deluge that left behind a trail of death and destruction. "It is a herculean to restore the public and private infrastructure that was damaged in the September floods. Our focus will be on reconstructing the houses that were fully damaged in the floods and reviving the business activities of our people," he said.

The Chief Minister said the rehabilitation and restoration is an ongoing process and the Government is utilizing all resources at its disposal, including the World Bank assistance of Rs.1500 crore, till special package from the Centre arrives. Describing Anantnag as a knowledge hub, the Chief Minister said the district has produced veterans like Mirza Mohammad Afzal Beg and Syed Mir Qasim.

Referring to the efforts of the government in giving new direction to the education sector by establishing smart classes and computer labs across the

